132219- بچے پسند نہیں کسی دوسرے سے بچے پیدا کرنے کے لیے بیوی کو طلاق دینا

سوال

میں ایک بانجھ عورت سے شادی شدہ ہوں، اور شادی کے دو برس بعد میری بیوی ٹیسٹ ٹیوب کے ذریعہ بچے کی پیدائش چاہتی ہے لیکن میں بچے پیدا نہیں کرنا چاہتا، یہ علم میں رہے کہ میں نے اس بانجھ عورت سے شادی کی تھی اور شادی سے قبل یہ واضح کیا تھا کہ میں بچے پیدا نہیں کرنا چاہتا اور اس نے اس کو قبول کیا تھا.

لیکن بعد میں کہنے لگی کہ میں اس حالت میں نہیں رہ سکتی اور وہ طلاق بھی نہیں چاہتی، تو کیا میرے لیے اسے طلاق دینا جائز ہے تا کہ وہ کوئی دوسرا خاوند تلاش کر لے جو بچے پیدا کرنے میں اس کا تعاون کرے ؟

پسندیدہ جواب

بچہ خاوند اور بیوی دونوں کا حق ہے،
اس لیے اگر بیوی بچہ پیدا کرنے کی رغبت رکھتی ہے اور خاوند ایسا نہیں کرتا تو بیوی
کو طلاق لینے کا حق حاصل ہے، کیونکہ بچے کی ضرورت بہت شدید ضرورت میں شامل ہوتی ہے.

خاوند کے لیے اسے طلاق دینے میں کوئی
حرج نہیں، ہو سکتا ہے اللہ تعالی اسے دوسرے خاوند سے بچہ عطا کر دے، لیکن ہم یہ
کہتے ہیں کہ: آپ کو یہ جاننا چاہیے کہ بچہ ایک عظیم نعمت ہے، اور آپ بچہ کے بغیر
جسے راحت محسوس کرتے ہیں یہ راحت بچہ کی موجودگی اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے، کیونکہ
بچہ اور اولاد تو زندگی کی زینت ہے.

جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا
فرمان ہے:

{مال و دولت دنیا کی زندگی کی زینت
ہے، اور باقی رہنے والے تو نیک و صالح اعمال ہیں جو تیرے رب کے نزدیک از روئے ثواب
اور (آئندہ کی) اچھی توقع کے بہت بہتر ہے}. الکھف (46).

اس لیے اگر بیوی نیک و صالح اور صاحب
اخلاق ہے تو اسے رکھنا ہی بہتر ہے، امید ہے اللہ سبحانہ و تعالی آپ کو نیک و صالح
اولاد عطا کرے جس سے تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہوں.

اس مصنوع طریقہ سے اولاد پیدا کرنے
میں کوئی حرج نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ اگر نطفہ خاوند اور بیوی کا ہی لیا جائے اور
اسے مصنوع طریقہ سے ملا کر بیوی کے رحم میں پالا جائے، یا پھر خاوند کا نطفہ لے
کر انجیکشن کے ذریعہ بیوی کے رحم میں مناسب جگہ پر رکھا جائے تو اس میں کوئی حرج
نہیں.

لیکن اس کے علاوہ بہت ساری حرام
صورتیں ہیں جن کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (
3474) کے جواب کا مطالعہ کریں.

حاصل یہ ہوا کہ :

آپ کے لیے اپنی بیوی کو طلاق دینا
جائز ہے تا کہ وہ اپنی خواہش کے مطابق اولاد حاصل کر سکے، اور اگر آپ اسے اپنے پاس
رکھیں اور اس کی خواہش کے مطابق مباح طریقہ سے اولاد کے حصول میں اس کی معاونت کریں
تو یہ افضل و بہتر ہے.

واللہ اعلم.